صرف پڑھنے کے لئے

ایک دوڑ ایسی بھی

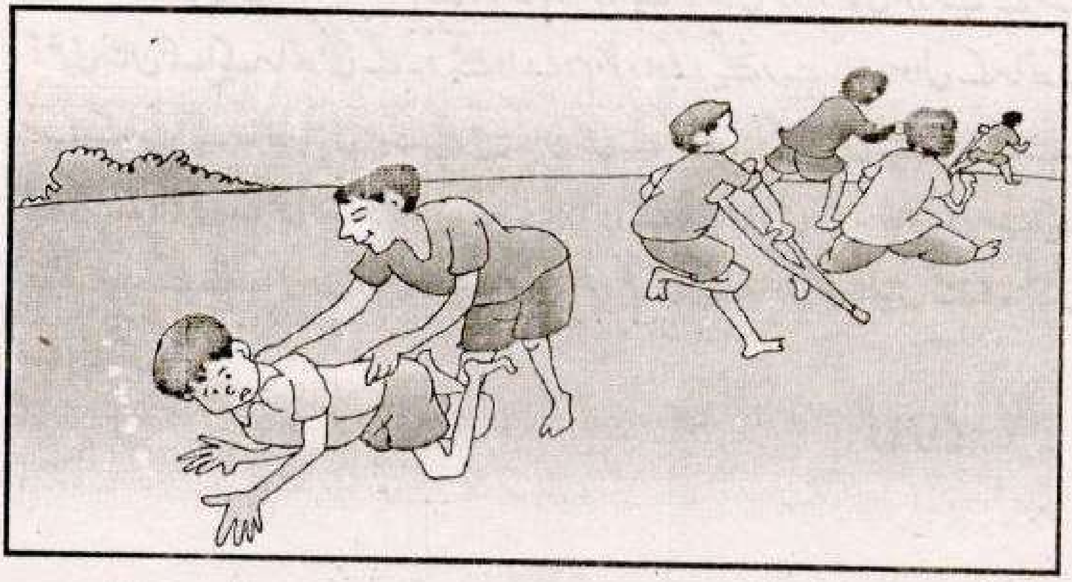

کئی سال پہلے اولمپک کھیلوں کے دوران ایک خاص دوڑ ہونے جا رہی تھی۔ سو میٹر کی اس دوڑ میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔ مقابلے کے نو شرکاء، جو کسی نہ کسی طرح جسمانی طور پر معذور تھے باؤنڈری لائن پر تیار کھڑے تھے۔

سیٹی بجی سبھی دوڑ پڑے، بہت تیز تو نہیں مگر ان میں جیتنے کی ہوڑ ضرور تھی۔ سبھی بیتابی کے ساتھ آگے بڑھ رہے تھے۔ صرف ایک چھوٹے سے لڑکے کو چھوڑ کر۔ اسی بیچ ایک چھوٹا لڑکا ٹھوکر کھا کر لڑکھڑایا، گرا اور رو پڑا۔ اس کی آواز سن کر باقی شریک کار دوڑنا چھوڑ کر دیکھنے لگے کہ کیا ہوا؟ پھر ایک ایک کر کے سب اس بچے کی مدد کے لئے اس کے پاس آنے لگے۔ سب کے سب لوٹ آئے۔ اسے دوبارہ کھڑا کیا۔ اس کے آنسو پوچھے، دھول صاف کی۔ وہ چھوٹا لڑکا ایسی بیماری میں مبتلا تھا جس میں جسمانی اعضاء کی نشوونما کم ہو جاتی ہے اور ان میں تال میل کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کو

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

''ڈاؤن سنڈروم'' کہتے ہیں۔ لڑکے کی حالت دیکھ کر ایک بچی نے یہ کہتے ہوئے اسے گلے لگا کر چوم لیا کہ اس سے اُسے اچھا لگے گا۔

پھر تو سبھی بچوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا اور ایک ساتھ مل کر دوڑ لگائی اور سب کے سب آخری نشان تک ایک ساتھ پہنچ گئے۔ دیکھنے والے دم بخود ہو کر دیکھتے رہے۔ اس سوال کے ساتھ کہ سب کے سب ایک ساتھ بازی جیت چکے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کو گولڈ مڈل کیسے دیا جا سکتا ہے۔ فیصلہ کرنے والوں نے بھی سب کو گولڈ میڈل دے کر اس مسئلے کا شاندار حل ڈھونڈ نکالا۔ وہ سب ایک ساتھ جیت گئے تھے۔ اس دن دوستی کا ایک انوکھا منظر دیکھ کر دیکھنے والوں کی تالیاں تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔

(ماخوذ)

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)